



سوال

(607) عیدوں کے موقع پر نمانشوں کے اہتمام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدوں کے موقع پر نمانشوں کے اہتمام کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عیدوں کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اہتمام عادت پر اللہ تعالیٰ کے شکر کا اظہار کیا جاسکے اور یہ اظہار تکبیر، ذکر اور نماز کی صورت میں ہونا ہے اور اس موقع پر کھیل وغیرہ کی صورت میں بھی اظہار مسرت جائز ہے جیسا کہ ثابت ہے کہ عید کے موقع پر جمشٹیوں نے مسجد نبوی میں کھیل کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس طرح وہ نمانشیں بھی جائز ہیں، جن سے مقصود مسلمانوں کی قوت کا اظہار اور جہاد کے لیے کروفر کی مشق ہو، بشرطیکہ ان میں عورتوں کی شرکت نہ ہو۔ فخر وغرور کا اظہار نہ ہو اور ایسی باتیں بھی نہ ہوں، جن سے آپس میں اختلاف و انتشار وغیرہ پیدا ہوتا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 461

محدث فتویٰ